میرانی دار الافتاء
جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم
اشرف نگر کھمبات شریف گجرات انڈیا

امام حسین علی جدہ وعلیہ السلام کے نام پر محرم میں ڈھول بجانا کیسا؟

Serial No. 273

مفتی محمد صدام حسین برکاتی فیضی میرانی۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کسی بھی صورت میں ڈھول بجانا جائز ہے کہ نہیں ایک مولانا نے دوران تقریر بڑے مجمع میں بتایا کہ ڈھول بجانا جائز ہے امام حسین کے نام پر محرم میں ڈھول بجا سکتے ہیں سرے عام ایسا بیان کرنا کیسا اور جو ایسا بیان کرے اس کے متعلق کیا حکم ؟

المستفتی: مشتاق احمد گجرات انڈیا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب -بعون الملک الوھاب- مروجہ انداز میں بجایا جانے والا بینڈ باجہ اور ڈھول سرکار امام حسین علی جدہ وعلیہ السلام کے نام پر محرم میں بجایا جائے یا اس کے علاوہ بہر صورت ناجائز و حرام ہے جو اسے جائز کہے سخت جری و فاسق ہے شریعت مطہرہ پر چھوٹ باندھتا ہے اس پر لازم ہے کہ اپنی اس جھوٹی بات سے توبہ کرے ورنہ اس سے کہا جائے کہ دکھاؤ شریعت میں اسے کہاں جائز بتایا گیا ہے۔

حضور صلی للہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَ وَالْحَرِيرَ، وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ، " اھ (بخاری شریف، رقم الحدیث(۵۵۹۰) كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَسْتَحِلُّ الْخَمْرَ وَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ)

یعنی: ضرور میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے ، جو آزاد شخص(کی خرید و فروخت)کو، ریشم کو، شراب کو اور گانے بجانے کے آلات کوحلال سمجھیں گے۔

اعلی حضرت امام احمد رضا رضی للہ تعالی عنہ تحریر فرماتے ہیں: ”اپنی تقریبوں میں ڈھول جس طرح فساق میں رائج ہے بجوانا، ناچ کرانا حرام ہے۔“ اھ (فتاویہ رضویہ جدید، ج۲۳، ص۹۹، کتاب الحظر والاباحۃ، رضا فاؤنڈیشن ، لاھور) واللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ اعلم بالصواب۔

کتبہ محمد صدام حسین برکاتی فیضی۔خادم میرانی دار الافتاء جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم اشرف نگر کھمبات شریف گجرات انڈیا۔ ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ مطابق ۷ نومبر ۲۰۲۲ء

محمد صدام حسین برکاتی

miranidarulifta@gmail.com muftimdsaddamhusain@gmail.com +917408476710